سوال

(30) عورت کی عدت تین حیض ہے، ماسوائے اس حیض کے جس میں اسے طلاق دی گئی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے طہر میں طلاق دی اور چند منٹ بعد ہی حیض جاری ہوگیا تو یہ طہر عدت میں شمار ہوگا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

راجح مسلک کے مطابق عدت کا شمار حیض سے ہے، نہ کہ طہر سے اور جن لوگوں کے نزدیک عدت کا شمار طہر سے ہے، ان کے ہاں اس طہر کا شمار ہونا چاہیئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطھارۃ: صفحہ: 99

محدث فتویٰ